Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹ — رجسٹرڈ نمبر L ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ ـ ۲۲ ہجرت ۱۳۵۳ہش ـ ۲۲ مئی ۱۹۷۴ء | نمبر ۱۱۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۱ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

پہلے کی نسبت بفضلہٖ تعالیٰ فرق ہے لیکن ابھی پورے طور پر آرام نہیں آیا

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ربوہ ۲۱ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بالعموم سر درد کی وجہ سے ناساز ہوجاتی ہے۔ احبابِ جماعت آپ کی صحت وعافیت اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۱ ہجرت۔ محترم نوابزادہ محمد احمد خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق لاہور سے بذریعہ تار آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ آپریشن کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت تسلّی بخش طور پر بحال ہو رہی ہے تاہم ابھی دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ احبابِ جماعت درد والحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جملہ عوارض دُور فرما کر آپ کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے آمین

برادرم مکرم صالح محمد خان صاحب شاہد واقفِ زندگی رُکن شعبہ زود نویسی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے ۴ رمئی ۱۹۷۴ء بروز منگل پہلا فرزند عطا فرمایا ہے نومولود مکرم فتح محمد خان صاحب دار النصر غربی ربوہ کا پوتا اور مکرم محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری کا نواسہ ہے۔ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت فضل محمد نام تجویز فرمایا ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ میرے نومولود بھتیجے کی عمر وصحت میں برکت ڈالے اور نیک اور خادمِ دین خلیق بنائے اور دوہ اللہ اور دیگر عزیزان کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین

(خلیل محمد خان۔ دار النصر غربی ربوہ)

ربوہ میں نفلی روزہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد بابت نفلی عبادات کی تعمیل میں ربوہ میں ۳۰ ہجرت ۱۳۵۳ ہش مطابق ۳۰ مئی ۱۹۷۴ء بروز جمعرات نفلی روزہ رکھا جائے گا۔ اُسی روز نماز مغرب میں ربوہ کی تمام مساجد میں غلبۂ اسلام کے منصوبوں کی کامیابی کے لئے اجتماعی طور پر دعائیں ہوں گی۔ صدر صاحبان محلہ جات احباب کی اطلاع کے لئے اس امر کا بار بار اعلان فرمادیں اور سحری کے وقت جگانے کا انتظام کریں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

امراءِ جماعتہائے احمدیہ کے نام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا نہایت ضروری ارشاد

مخلصینِ جماعت "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" میں اُسی محبت، اخلاص، جوش اور ولولہ کے ساتھ ادائیگی شروع کردیں جس محبت، اخلاص، جوش اور ولولہ کے ساتھ انہوں نے وعدے لکھوائے ہیں

گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر مَیں نے "صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ" جماعت کے سامنے رکھا تھا اور اس عظیم منصوبہ کو جسے غلبۂ اسلام کیلئے بنایا گیا ہے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مَیں نے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کی بھی تحریک کی تھی۔ مَیں نے جماعت کے مخلصین سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس مد میں اڑھائی کروڑ روپیہ سولہ سال کے عرصہ میں جمع کریں اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ پر جو سب قدرتوں کا مالک ہے توکّل کرتے ہوئے یہ اعلان بھی کر دیا تھا کہ انشاء اللہ یہ رقم پانچ کروڑ تک پہنچ جائے گی اور اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں کو دیکھتے ہوئے بعد میں ایک خطبہ جمعہ میں کہا تھا کہ یہ رقم نو کروڑ تک پہنچ جائے گی۔

وعدوں کے بھجوانے کے لئے مَیں نے مجلس مشاورت ۱۹۷۴ء تک کی میعاد رکھی تھی الحمد للہ کہ مجلس مشاورت تک وعدے ۹,۶۰,۸۴,۲۴۲ اور ۹,۵۴ تک پہنچ گئے۔ ابھی تک وعدے آرہے ہیں۔ اور مَیں بڑی خوشی سے آپ کو یہ اطلاع دے رہا ہوں کہ اس چٹھی کے لکھے جانے کے وقت یہ رقم ۴۴۳۰۷۴۲۴۲ اور ۱۰ ہوگئی ہے اور ہر روز اس میں اضافہ ہو رہا ہے، ثم الحمد للہ۔

وعدوں کا کام قریباً قریباً مکمل ہوچکا ہے اب اِن رقوم کی بروقت وصُولی کا سوال ہے۔ فروری ۱۹۷۵ء تک ہم نے وعدوں کا ۱/۲ ضرور انشاء اللہ وصُول کرنا ہے۔

آپ تمام مخلصینِ جماعت تک میرا یہ پیغام پہنچا دیں کہ جس محبت، اخلاص، جوش اور ولولہ کے ساتھ آپ نے وعدے لکھوائے ہیں اُسی محبت، اخلاص، جوش اور ولولہ کے ساتھ ادائیگی شروع کر دیں اور بروقت ادائیگی کرتے چلے جائیں۔ کام شروع ہوچکا ہے اور روپیہ کی ضرورت ہے۔ اپنے حلقوں کی وصولیوں کی رپورٹ مجھے براہِ راست بھجواتے رہیں تا کہ دعا ہوتی رہے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ وناصر ہو اور غلبۂ اسلام کی مہم میں ہم سب کو مل کر کام کرنے اور ساری ذمہ داریوں کو کماحقہٗ سر انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

والسّلام

مرزا ناصر احمد

خلیفۃ المسیح الثالث

۱۰۔ ہجرت ۱۳۵۳ ہش

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جماعت نے نہ صرف مجوزہ بجٹ کی کمی کو پورا کر دیا بلکہ اس سے آٹھ فیصد زیادہ ادا کیا

یہ مثالی قربانی اللہ تعالیٰ کے پیار کی علامت ہے اس لئے ہمارے سر عاجزی اور انکسار سے اور بھی جھک جانے چاہئیں

عاجزانہ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ایسی قربانیاں پیش کرنے کی توفیق فرماتا رہے اور انکے بہترین نتائج نکالے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۰ ماہ ہجرت ۱۳۵۳ھش مطابق ۱۰ مئی ۱۹۷۴ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ :- مکرم مولوی صالح محمد خان صاحب شاہد رکن شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیات قرآنیہ تلاوت فرمائیں،

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ۔

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ۔

پھر فرمایا:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل بھی تمام انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں میں

ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اور ان انبیاء علیہم السلام کی دعاؤں اور تدابیر کے نتیجہ میں ان کی اُمّتیں اس صداقت پر قائم تھیں کہ یہ دُنیا اور اسکی دولتیں اور اس کی عزتیں فانی اور لایعنی ہیں۔ لیکن وہ رزق، وہ دولت اور وہ سب کچھ جو انسان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے اور جس کا حقیقی تعلق اُخروی زندگی سے ہے، وہ رزق جب انسان کو ملے تو وہ ختم نہیں ہوا کرتا بلکہ ہمیشہ جاری رہتا ہے اور انسان پھر کبھی محرومی کا مُنہ نہیں دیکھتا۔ لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چونکہ اپنی عظمت و جلال کے لحاظ سے گذشتہ تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل اور اعلیٰ تھے اس لئے آپ کی قوتِ قدسیہ اور آپ کی دعاؤں نے یہ اثر کیا کہ اُمّتِ محمدیہ میں کروڑوں انسانوں کی جماعتیں ایسی پیدا ہوتی رہیں کہ جو اس حقیقت و صداقت پر علیٰ وجہ البصیرت قائم تھیں، قائم رہی ہیں اور آئندہ بھی جماعتِ احمدیہ میں یہ جماعتیں نسلاً بعد نسلٍ پیدا ہوتی رہیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

پھر یہ جماعت یہ اُمّت جو

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی طرف منسوب ہوتی ہے اس کی شان ہی کچھ نرالی ہے اور پہلی اُمّتیں جہاں اُن کا دائرہ عمل محدود، جہاں اُن کی تعلیم وقتی اور زمانی تھی، اُسی کے مطابق اُن کی کوششیں تھیں، اُن کی قربانیاں تھیں۔ خُدا کی راہ میں اُنھوں نے تکالیف برداشت کیں اور لافانی نعمتوں کے حصول کے لئے وہ فانی چیزوں کو خدا کے حضور پیش کرتے رہے۔ یہ ٹھیک ہے لیکن اِس سلسلہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمّت کی شان بڑی عظیم اور دُوسروں کے مقابلہ میں نرالی ہے۔ جب ہم اُمّت کی تاریخ پر نگاہ ڈالیں تو اِس عظمتِ اُمّتِ مسلمہ کا عظیم جلوہ اُمّت کے اندر صحابۂ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے گروہ میں ہم دیکھتے ہیں۔ پھر اسکے ساتھ ملی ہوئی نسلوں نے پہلی تین صدیوں میں اتنی عظیم قربانیاں دی ہیں کہ انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے اور انہوں نے وہ قربانیاں اسلئے دیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اور

قرآنِ کریم کی ہدایت کے نتیجہ میں

علیٰ وجہ البصیرت وہ اِس مقام پر کھڑے تھے کہ اِس دُنیا کی دولتیں بھی اور اِس دُنیا کی عزتیں بھی اور دُنیاوی اقتدار بھی فانی ہے اور ہم نے اللہ تعالیٰ سے جو حاصل کرنا ہے اور جس کی ہم اُمید رکھتے اور جس کے لئے ہم نے دُعا اور تدبیر سے کوششیں کرنی ہیں وہ ایک لافانی اور ایک نہ ختم ہونے والا رزق ہے۔ اسکے بعد اگرچہ اُمّت میں وسعت پیدا ہوئی اور گو بعض مقامات پر بعض زمانوں میں تنزّل کے حالات بھی پیدا ہوئے لیکن پھر بھی اِس اُمّت کے وہ بزرگ، خدا تعالیٰ کے وہ پیارے جو اپنے پیدا کرنیوالے ربّ سے پیار کرنیوالے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق اور فدائی تھے انہوں نے اسی مقام پر کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں پیش کیں کہ جو پیش کر رہے ہیں وہ فانی اور لایعنی اور ناقابلِ اعتبار چیزیں ہیں اور جن اشیاء کے ملنے کا وعدہ ہے اِس کے متعلق کہا گیا کہ مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ۔ اس میں کمی نہیں آتی۔ اس میں ضعف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں پیدا ہوتا۔ کہیں جا کر اس کے ختم نہیں ہو جاتا۔ وہ ابدی رزق ہیں، وہ ابدی نعماء ہیں۔ وہ ہمیشہ رہنے والا پیار ہے جو انسان اپنے رب کی نگاہ میں دیکھے گا۔ بہرحال اس تنزل کے زمانہ میں بھی امتِ محمدیہ کی شان اتنی عظیم ہے کہ کوئی اور گروہ مقربین جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہوا وہ ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا لیکن جیسا کہ وعدہ دیا گیا تھا جیسا کہ قرآن کریم میں بھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں بھی ہمیں یہ بشارت دی گئی تھی کہ اس امت کے آخری حصہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ایسا فدائی پیدا ہوگا جو مسیح اور مہدی (علیہ السلام) کا لقب پائے گا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ اندھیروں کے خلاف

شیطانی طاقتوں کے خلاف

جو جنگ شروع ہوئی اس کا آخری معرکہ اس نے اور اس کی جماعت نے سر کرنا ہے۔ اور ان کی قربانیاں اور ان کے ایثار اور ان کی جاں نثاری اور ان کی دین کے لئے فدائیت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقصد اور مشن کے لئے ان کا فنا ہو جانے کا جذبہ صحابہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتا جلتا ہو گا۔

یہ بشارتیں تھیں جو امتِ محمدیہ کو دی گئیں یہ قوم تھی جس نے پیدا ہونا تھا جس نے علی وجہ البصیرت فانی اشیاء کو، یعنی دنیا کی دولتیں دنیا کے مال، دنیا کی عزتیں اور دنیا کے اقتدار اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرکے ایک

ابدی لذت اور سرور

کے حصول کے لئے اس نے کوشش کرنا تھی اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل سے اسے حاصل کر لینا تھا۔ یہ جماعت قائم ہو چکی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو یہ اس رنگ میں جذب کر رہی ہے اسی کی توفیق سے وہ رنگ اتنا حسین اور اس کی شان اتنی عظیم ہے کہ مخالف حیران ہوتا ہے اور ہماری گردنیں تو جھکتی ہوئی (اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کو دیکھ کر) زمین کے ساتھ لگ جاتی ہیں۔ ہر روز ہی ہم یہ نظارہ دیکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا تھا ؎

شمار فضل اور رحمت نہیں ہے   تہی اس سے کوئی ساعت نہیں ہے

ہر آن، ہر مہینہ، ہر سال ہمیں یہ نظارہ نظر آتا ہے اس سال اس قسم کے نظاروں میں سے ایک یہ ہے کہ گذشتہ ماہ ۵ اپریل کو جمعہ کے روز میں نے "فذکّر" کے حکم کے ماتحت جماعت کو اس طرف توجہ دلائی کہ آپ نے مجلس مشاورت میں سر جوڑ کر ہر ضلع اور تحصیل اور بڑے شہر اور قصبوں سے نمائندے بھجوا کر مجوزہ بجٹ پر غور کیا اس پر بحثیں کیں۔ کمیٹی میں وہ بجٹ گیا پھر آپ نے ایک بجٹ بنایا اور اس کے مقابلہ میں خرچ کی راہوں کی تعیین کی کہ اتنی رقم اس حصہ میں خرچ ہوگی۔ (اس وقت میں نے کہا تھا کہ) اب قریباً ایک ماہ رہ گیا ہے۔ لیکن آپ کے بجٹ میں

ساڑھے چھ لاکھ روپے کی کمی

ہے دفتر بعض دفعہ گھبرا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ میں اپنے بھائیوں اور دوستوں کے اخلاص سے واقف ہوں اس لئے مجھ میں گھبراہٹ پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن یاد کرانا "فذکّر" کے حکم کے مطابق ضروری سمجھتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ یہ جماعت ایک ایسی جماعت ہے جس کا قدم کبھی پیچھے نہیں ہٹتا۔ لیکن دعاؤں کی ضرورت ہے میں دعائیں کرتا ہوں۔ جماعت بھی دعائیں کرتی ہے اور مجھے یقین ہے کہ یہ بجٹ پورا ہو جائیگا۔ بہرحال ۵ اپریل کو ساڑھے چھ لاکھ کی کمی تھی اور آج جماعت نے (ابھی کچھ رقمیں جمعہ کے بعد بھی وصول ہونے والی رہتی ہیں) محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے وہ ساڑھے چھ لاکھ بھی پورا کیا اور اس سے زائد ساڑھے تین لاکھ روپے کی رقم بھی بھجوا دی فالحمد للہ علیٰ ذالک یہ رقم

مجوزہ بجٹ سے قریباً آٹھ فیصد زائد

ہے۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ جمعہ کے بعد کس قدر وصولی ہوگی۔ ہمارا وصولی کا سال ۳۰ اپریل کو ختم ہوتا ہے پس یہ نہیں کہ یہ ایک سال اور دس دن کی رقمیں ہیں۔ یہ پورے سال کی رقمیں ہیں پچھلے سال ۳۰ اپریل تک جو رقوم موصول ہوتی تھیں وہ اس سے پچھلے سال کے اندر پڑ گئی تھیں اور اس سال بھی دس دن تک کی مہلت دی گئی تھی تاکہ پورا سال ہو جائے اس لئے کہ یکم کو تنخواہیں ملتی ہیں آمدنیاں ہوتی ہیں بعض تاجروں کو بھی یکم کو پیسے دینے کی عادت ہو گئی ہے۔ وہ رقوم دراصل پچھلے مہینے کی ہیں اللہ تعالیٰ کتنا فضل کرنے والا ہے کمی تھی اور جب جماعتوں کو احساس دلایا گیا تو ایک مہینے میں دیوانہ وار انہوں نے مالی قربانیاں دیں۔ میں بتانا چاہتا ہوں کہ

ہماری جماعتی زندگی کا اصل مقصد

مالی قربانی نہیں یہ تو ذریعہ ہے دوسرے مقاصد کے حصول کا۔ جماعت غلبہ اسلام کی جدوجہد کے دیگر میدانوں میں اس سے کم قربانی نہیں دیتی بہرحال ہر میدان میں قدم آگے ہے تو ساڑھے چھ لاکھ جمع ساڑھے تین لاکھ دس لاکھ کی رقم اس عرصہ میں جماعت نے انتہائی بشاشت کے ساتھ دی ہے اور ابھی مجھے ناظر بیت المال نے بتایا ہے کہ بعض شہروں کے جو دوست رقوم لے کر آئے ہیں انہوں نے بتایا کہ اتنا جوش اور بشاشت اور اخلاص جماعت میں بڑھ رہا ہے کہ وہ کمزور مگر مخلص احمدی جو چندوں کی طرف توجہ نہیں کرتے تھے اگر سارے سال کا چندہ بھی ان کے ذمہ تھا تو بشاشت سے انہوں نے اس عرصہ میں وہ پورا کر دیا۔

انسان کمزور ہے اور اسے ان طاقتوں کے صحیح استعمال کا بھی شعور نہیں جو اللہ تعالیٰ نے اسے دی ہیں۔ سوائے اسکے کہ خود اللہ تعالیٰ الہام سے

فرشتوں کے نزول کے ساتھ

اس کی راہبری کرے۔ پس جب آپ کے سامنے اس قسم کی قربانیوں کی ایسی ہی متعلق مثالیں آئیں تو آپ کے دل میں کبر اور غرور اور فخر نہیں پیدا ہونا چاہیئے۔ بلکہ آپ کے سر اور بھی جھک جانے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور اور بھی عاجزی کے ساتھ آپ کو دعائیں کرتے رہنا چاہئے کہ وہ غفور اور پردہ پوش ہے۔ اگر وہ اپنی رحمت سے پردہ پوشی نہ کرے تو ہماری کمزوریاں تو دیمک کی طرح ہمیں کھا جائیں۔ وہ پردہ پوشی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرتا ہے۔ اور پھر اس پردہ کے اندر ہی ہمارے لئے پیچھے سے بڑھ کر اعمالِ صالحہ بجا لانے کے سامان پیدا کر دیتا ہے۔ ہم بھی سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنے زور سے ایسا نہیں کیا۔ اور جو ہمیں پہچانتا نہیں اور صرف دنیاوی نگاہ رکھتا ہے اور دینی بینائی اُسے حاصل نہیں اُس کے لئے بڑی حیرانی کی بات ہوتی ہے کہ یہ کیا ہو گیا۔ لیکن جماعت کے لئے یہ حیرانی کی بات نہیں جماعت کے لئے

عاجزی اور انکساری کا لمحہ

ہے کہ دیکھو اللہ تعالیٰ کتنا رحم کرتا ہے کہ کس طرح وہ بشاشت کے ساتھ ان فانی چیزوں کو پیش کرنے کی ہمیں توفیق دیتا ہے اس وعدہ کے ساتھ جسے ہم علیٰ وجہ البصیرت درست اور صحیح سمجھتے ہیں کہ فانی اشیاء دے کر لافانی رزق ہمیں ملے گا جس کے متعلق آیا ہے مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ وہ ملے گا ہم یقین رکھتے ہیں کہ جن جنتوں کا اس دنیا میں اس نے وعدہ دیا وہ اپنے وعدوں کو پورا کرے گا۔ اور جن جنتوں کا اس دنیا سے گذر جانے کے بعد انسان کو وعدہ دیا گیا ہے وہ وعدے بھی اسی کے فضل سے ہمارے حق میں پورے ہوں گے پس یہ

اللہ تعالیٰ سے پیار کی علامت

ہے۔ یہ تمہاری طاقت کا مظاہرہ نہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا کی آنکھ سے تمہیں دیکھا اور اس کی راہ میں وہ چیز پیش کرنے کی تم نے توفیق پائی کہ جس کے نتیجہ میں وہ رزق ملتا ہے جو ابدی ہے فانی نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آئندہ بھی ہمیشہ اپنی راہ میں ان قربانیوں کے پیش کرنے کی توفیق دے جنہیں وہ اپنی رحمت سے قبول کرے اور اُن کے وہ نتائج نکالے جو اُس نے صحابہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی قربانیوں کے نکالے تھے۔ اور جو ہماری دلی خواہش ہے اور ہماری روح کے اندر ایک تڑپ ہے کہ ہماری زندگیوں میں اسلام ساری دنیا میں غالب آ جائے اللہ کرے کہ وہ دن ہمیں دیکھنا نصیب ہو۔"

وقفِ عارضی اور موسمی تعطیلات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"اسی طرح کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار۔ سکولوں کے اساتذہ کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ (وقف عارضی) کے ماتحت کام کرنے کے لئے پیش کریں۔ سکولوں کے بعض طلباء ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کر سکیں۔ اُن کو بھی اپنے نام اس تحریک (وقف عارضی) کے سلسلہ میں پیش کر دینے چاہئیں۔ بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کر سکتے ہوں"۔ (الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۶۶ء)

تعطیلات موسم گرما کے دوران زیادہ سے زیادہ احباب اس مبارک تحریک "وقف عارضی" سے استفادہ کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

الخیر کلہ فی القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز الخیر کلہ فی القرآن کے بارہ میں صرف ایک مثال بطور نمونہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک زندہ کتاب ہمارے سامنے رکھی اور فرمایا کہ قرآن کریم کے علوم پیچھے ہی نہیں رہ گئے بلکہ قیامت تک کی تمام ضرورتوں کو پورا کرنے کے مواد اس میں موجود ہیں ۔۔۔۔ پھر فرمایا کہ غور کرو۔ تدبر کرو۔ بار بار پڑھو اور دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں قرآن کریم کے علوم سے منور کرے۔ وہ نئے سے نئے مضامین تمہیں سکھاتا چلا جائے گا۔

قرآن کریم ایک ایسا خزانہ ہے جو نہ ختم ہونے والا ہے اور اتنا قیمتی خزانہ ہے کہ اگر انسان کے دل میں واقعی نور ہو اور اس کے دماغ میں فراست ہو تو اس کے ایک ایک موتی کی قیمت نہیں ڈالی جا سکتی۔ اس کے مقابلہ میں دنیا کے جواہرات بالکل لاشئی ہیں۔ مثلاً قرآن کریم میں ارشاد ہے اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ تم دعا کرو میں تمہیں دوں گا۔ اب یہ ایک مضمون ہے جو بیان ہوا ہے۔ کونسا ہیرا ہے جو اس سے زیادہ قیمتی ہو؟ جس سے کہ آپ کی ضرورتیں بھی پوری ہوتی رہیں۔ آپ کی اولاد کی بھی ہوتی رہیں۔ ان کی اولاد کی بھی پوری ہوتی رہیں۔ آپ اسے خرچ بھی کرتے رہیں اور ختم بھی نہ ہو بلکہ آگے سے بھی بڑھتا چلا جائے۔

دنیا کا کوئی ہیرا ایسا نہیں جسے استعمال بھی کیا جائے اور وہ پہلے سے بھی زیادہ ہو جائے۔ دنیا کا کوئی مال ایسا نہیں (ہیرے جواہر ہوں یا کسی اور قسم کا مال) لیکن اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ قرآن کریم کی ایک چھوٹی سی آیت ہے کہ ساری دنیا کے مال اس سے کم قیمتی ہیں کیونکہ دعا کے نتیجہ میں جو فضل جسمانی اور روحانی آسمانوں سے نازل ہوتے ہیں سچے دل کی دعا اور عاجزی و تضرع کے ساتھ وہ دنیا داروں کو دنیا کی تمام دولت خرچ کر کے بھی حاصل نہیں ہو سکتے۔

پس آپ کو اس کتاب کی قدر کرنی چاہیئے اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ ہم نے احمدیت کی وجہ سے ساری دنیا کی ناراضگی مول لی ہے اور احمدیت ہمیں سکھاتی ہے کہ قرآن کریم سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور اس کی برکات سے مستفیض ہوں"

(خطبہ جمعہ الفضل ۱۵ فتح ۱۳۴۵ ہش ۶۶/۱۲/۵)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کے پڑھنے، سمجھنے، اس پر عمل کرنے اور اس کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللّٰھم آمین

(سردار عبدالحق شاکر واقف زندگی تحریک جدید ربوہ)

برکات روحانی کی جامع کتاب

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ۔ (انعام ۹۳)

ترجمہ۔ یہ عظیم الشان کتاب جسے ہم نے تجھ پر اتارا ہے۔ برکات کی جامع ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اتنی ارفع اور اتنی اعلیٰ کتاب کے ملنے کے بعد بھی اگر تم کوتاہی کرو اور اس طرف متوجہ نہ ہو اور خدا تعالیٰ کے شکر گزار بندے بن کر اس کی اس نعمت سے فائدہ نہ اٹھاؤ تو تمہارے جیسا بدبخت دنیا میں کوئی نہ ہو گا۔ سو اٹھو اور کوشش کرو اور محنت کرو اور قربانیاں دو اور اپنا ایمان دکھاؤ تاکہ تم ان تمام برکات اور فیوض کو حاصل کر سکو۔" (الفضل ۲۱ دسمبر ۱۹۶۶ء)

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں تبلیغ اسلام

○ متعدد مساجد ○ سکول اور ہسپتالوں کی عمارات کی تعمیر و توسیع ○ ملک کے دور و نزدیک کی پھیلی ہوئی جماعتوں کے تبلیغی اور تربیتی دورے ○ ایمرآف کانو اور دیگر اعلیٰ افسران حکومت سے ملاقات ○ دو نئے مشنوں کا قیام

مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم اے۔ امیر و مبلغ انچارج نائیجیریا مشن

نائیجیریا میں جماعت بفضل اللہ تعالیٰ ہر آں رو بترقی ہے۔ جماعت کا قدم ہر روز ہر میدان میں آگے بڑھ رہا ہے آئے دن نئی جماعتیں۔ نئی مساجد اور نئے ادارے فیڈریشن کے مختلف مقامات پر ظہور پذیر ہو رہے ہیں۔

سال رواں کی پہلی سہ ماہی میں لیگوس میں سنٹرل مسجد کی تعمیر۔ کانو میں احمدیہ سیکنڈری سکول کی تعمیر اور احمدیہ کلینک میں مزید توسیع۔ اجیبواڈے میں نصرت جہاں سکیم کے تحت ہسپتال کی پہلی منزل کی تکمیل۔ نائیجیریا کے ہمسایہ ملک دھومی میں پہلی مسجد کا سنگ بنیاد اور دیگر متعدد مقامات پر نئی مساجد کی تعمیر وغیرہ وہ اہم کام ہیں کہ جنہوں نے جماعت کو غیر معمولی شہرت اور قبولیت عطا کی ہے ترقی کے ساتھ ساتھ مخالفت بھی لازمی امر ہے۔ چنانچہ اس وجہ سے اس عرصہ میں جماعت کی غیر معمولی تشہیر ہوئی اور تبلیغ کے لئے نئے مواقع پیدا ہوئے اور ہو رہے ہیں الحمد للہ علیٰ ذالک

سنٹرل مسجد لیگوس کی تعمیر

اس سال کا آغاز لیگوس کی مرکزی مسجد کی تعمیر سے کیا گیا۔ پرانی مسجد جو اب کافی بوسیدہ ہو چکی تھی اور جماعتی ضروریات کے لئے ناکافی تھی اسے وقار عمل کے ذریعہ خدام کی کثیر تعداد نے صرف چند گھنٹوں کے اندر اندر گرا کر رکھ دیا اور اسکے بعد اس عرصہ میں متواتر ہر اتوار نئی مسجد کی تعمیر کیلئے وقار عمل ہوتے رہے اور اب بفضل اللہ تعالیٰ اس مسجد کی تعمیر پہلی چھت تک ہو چکی ہے اور مزید کام جاری ہے مرکزی مسجد کی تعمیر کا بیشتر کام وقار عمل کے ذریعہ سرانجام دیا جا رہا ہے اور یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ وقار عمل جماعت کی بہت شہرت اور نیک نامی کا موجب بن رہے ہیں۔ جب سینکڑوں مرد و خواتین اور امیر و غریب خانہ خدا کی تعمیر کے لئے ایک ہی جذبہ کے ساتھ مصروف عمل ہوتے ہیں تو ہر راہ گیر اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا ان میں سے بعض خود اس میں شریک ہو کر اور بعض مالی معاونت کر کے اس میں لذت محسوس کرتے ہیں۔ اس عرصہ میں سب سے بڑا وقار عمل مسجد کی پہلی چھت کے لئے تھا۔ جس میں قریبی جماعتوں کے خدام نے بھی شرکت کی اور سب نے ملکر متواتر بارہ گھنٹے تک چھت اور دو سیڑھیوں کو پوری لگن اور تندہی سے مکمل کر دیا اور دوران وقار عمل تسبیح و تحمید اور نعرہ ہائے تکبیر کی صدائیں بلند ہوتی رہیں۔ یہ نظارہ واقعی ایمان افروز تھا۔

دھومی میں جماعت احمدیہ کی پہلی مسجد کی تعمیر

نائیجیریا کے ہمسایہ ملک دھومی میں ایک مختصر جماعت ایک عرصہ سے قائم ہے لیکن مرکز اور مسجد نہ ہونے کی وجہ سے اس جماعت کی ترقی میں مشکلات تھیں۔ چنانچہ ایک عرصہ کی کوشش کے بعد خدا تعالیٰ نے اس کے سامان پیدا کر دیئے۔ جماعت کے چیئرمین الحاجی رازی صاحب نے مسجد کی تعمیر کے لئے ایک نہایت ہی باموقع زمین کا ٹکڑا بخشش کر دیا۔ اور خاکسار کو دعوت دی کہ اگر یہ مناسب ہو تو مسجد کی تعمیر کا پروگرام بنایا جائے۔

چنانچہ خاکسار نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے دھومی کا سفر بمع عزیزم مولوی منصور احمد صاحب کیا۔ دھومی میں دو روز کے قیام میں ہم نے یہ محسوس کیا کہ یہاں جماعت کی ترقی کے بہت مواقع ہیں مسجد کیلئے جگہ کو بہت موزوں پایا اور اسکے لئے ضروری انتظامات اور پلان وغیرہ تیار کرنیکیلئے ہدایات دیں۔ دسمبر میں دھومی کا جو وفد ہماری کانفرنس میں شرکت کیلئے آیا۔ اس نے یہ اطلاع دی کہ تمام انتظامات مکمل ہیں۔ چنانچہ ۲۷ جنوری کو خاکسار نے لیگوس سے ایک وفد کے ہمراہ مسجد کے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں شمولیت کی۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب بہت پُر رونق تھی اور اس میں شہر کے معززین مدعو کئے گئے تھے۔ اس طرح دعاؤں کے ساتھ دھومی کے دارالخلافہ پورٹونوو میں جماعت کی پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا۔ اس مسجد کی تعمیر کا کام بفضل اللہ تعالیٰ تیزی سے جاری ہے۔

فضل عمر احمدیہ سیکنڈری سکول کانو کی تعمیر

کانو میں ہمارا سکول گذشتہ چار سال سے ایک کرایہ کی بلڈنگ میں تھا۔ مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب جو اس سکول کے پرنسپل تھے بڑی محنت سے سکول کا اعلیٰ معیار قائم کرنے کے علاوہ اسکی مستقل بلڈنگ کی تعمیر کے لئے بھی کوشاں تھے گذشتہ سال گورنمنٹ نے ۱۸ ایکڑ زمین کا ایک وسیع قطعہ ایک نہایت باموقع جگہ پر دیا۔ امسال جب سکول کی مستقل بلڈنگ کا سنگ بنیاد رکھنے کیلئے پروگرام بنایا گیا تو سٹیٹ کے گورنر الحاج آڈو باکو صاحب نے خود اسے رکھنا منظور فرمایا۔ چنانچہ ۱۹ فروری کو یہ تقریب نہایت کامیابی کے ساتھ نئے سکول کے میدان میں ہوئی اور اسمیں متعدد کمشنروں اور افسران اور معززین شہر کے علاوہ مکرم امیر آف کانو کے نمائندہ خصوصی نے بھی شرکت فرمائی۔ مکرم گورنر صاحب نے اس موقع پر نہایت واشگاف الفاظ میں جماعت کی خدمات کا اعتراف کیا جو موجودہ تعلیم کے فروغ اور دیگر شعبوں میں سرانجام دے رہی ہے اور سکول کے پرنسپل صاحب اور عملہ نے جن مشکل حالات میں سکول کو جاری رکھا۔ اس کے لئے ان کو خراج تحسین پیش کیا۔ مکرم گورنر صاحب نے اس موقع پر پانچ ہزار نیرا کی خصوصی امداد اور آئندہ مالی سال سے باقاعدہ گرانٹ کا بھی اعلان فرمایا۔ اس تقریب کا ٹی وی۔ ریڈیو اور اخبارات میں خوب چرچا ہوا

سکول کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے اور اسکا ایک بلاک تقریباً مکمل ہو چکا ہے اور دوسرے بلاک کی تعمیر جاری ہے۔ اپریل میں سکول اپنی نئی بلڈنگ میں منتقل ہو رہا ہے۔ سکول کی تعمیر کا زیادہ تر سہرا مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کے سر پر ہے جو پوری دلچسپی سے اس کے لئے کوشاں ہیں جزاہ اللہ خیر۔

احمدیہ کلینک کانو کی توسیع

احمدیہ کلینک کانو نہایت ہی باموقع شاہراہ پر ایک خوبصورت بلڈنگ میں موجود ہے۔ اسکی وسیع تر بلڈنگ کا ایک حصہ آج سے چند سال قبل تعمیر ہوا تھا۔ گذشتہ سال اس کے ملحقہ وسیع و عریض بلاک کی تعمیر کا کام شروع ہوا تھا۔ اس کا گراؤنڈ فلور جو دو سو فٹ لمبا اور ۲۰ کمروں پر مشتمل ہے۔ آجکل زیر تعمیر ہے اسکے اوپر دو مزید منزلیں تعمیر ہونگی اور اسطرح اس سیکشن میں کل کمروں کی تعداد ساٹھ ہو جائے گی موجودہ توسیع شعبہ میٹرنٹی اور ڈینٹل ڈیپارٹمنٹ کے لئے ہے اس بلاک کی تعمیر تیزی سے جاری ہے اور بلڈنگ دروازوں کے لیول تک تعمیر ہو چکی ہے اس بلاک کی تعمیر کے ساتھ گویا کلینک کی لمبائی سٹرک کے ساتھ ساتھ تقریباً تین سو فٹ ہو جائیگی جو انتہائی جاذب نظر اور باموقع ہونے کی وجہ سے باعث کشش ہے۔ اس کے انچارج مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب پوری تندہی سے اس کی تکمیل کے لئے کوشاں ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں اسے مکمل کرنے کی توفیق دے۔

مسجد اوجاگریلے

الارو سرکٹ میں ایک قصبہ اوجاگریلے میں جماعت کی ایک نئی پختہ مسجد کا سنگ بنیاد ایک پُر وقار تقریب میں رکھا گیا۔ اس جماعت کی ایک پہلے کچی مسجد موجود تھی مگر وہ اب جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے لئے ناکافی تھی۔ اس تقریب میں قریبی جماعتوں کے افراد نے شرکت کی اور مقامی لوگ بھی کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ لیگوس سے خاکسار نے مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب کی معیت میں شمولیت کی۔ اس موقع پر قصبہ کے ایک پورے خاندان نے بیعت کر کے جماعت میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور کی حالیہ تحریک "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" جماعت تک پہنچائی گئی اور مبلغین بھی اپنے حلقہ جات میں اس تحریک کو جماعتوں تک پہنچا رہے ہیں۔ اب تک وعدہ جات تقریباً "چالیس ہزار نیرا" تک پہنچ گئے ہیں۔ مزید وعدہ جات موصول ہو رہے ہیں اور امید ہے انکی تعداد ایک لاکھ تک پہنچ جائے گی۔

غانا کی جماعتوں کا دورہ

اس عرصہ میں خاکسار نے غانا کی دور و نزدیک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی پھیلی ہوئی جماعتوں کا بھی دورہ کیا۔ چنانچہ زاریہ۔ کادونہ۔ جاس اور منا وغیرہ میں جماعتوں کے عہدیداروں سے تبادلہ خیالات کیا گیا۔ اور آئندہ وہاں جماعتی توسیع کے منصوبوں پر عمل پیرا ہونے کے لئے ہدایات دی گئیں۔ جاس سے یک صد میل کے فاصلہ پر مکرم چوہدری محمد امجد خان صاحب اکوانگا میں انجینئر ہیں جو وہاں پر مسجد کی تعمیر کا تہیہ کئے ہوئے ہیں۔ مسجد کے لئے جگہ مل چکی ہے وہاں ایک مقامی معلم کے تقرر کا فیصلہ کیا گیا۔ منا میں ہماری مسجد جس کا سنگِ بنیاد گذشتہ سال رکھا گیا تھا۔ اب تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔ اب اسکی فنشنگ کا کام باقی ہے جو مکرم چوہدری خالد گورایہ صاحب کی نگرانی میں ہو رہا ہے۔ امید ہے مسجد جلد مکمل ہو جائے گی۔

مبلغین کرام کی مساعی

مرکزی مبلغین اپنے اپنے علاقہ میں تبلیغی مساعی کے علاوہ دیگر جماعتوں کا بھی دورہ کرتے رہے ہیں۔ مکرم مولوی روشن الدین احمد صاحب نے اس عرصہ میں اباداں۔ ایفے اور اونڈو کی متعدد جماعتوں کا دورہ کیا اور پبلک لیکچر دیئے۔ مولوی مجید احمد صاحب اپنے علاقہ کی جماعتوں کے دورہ کے علاوہ تقریباً ایک ماہ تک اشوبو میں رہے۔ جہاں ان کے قیام سے کافی بیداری ہوئی۔ مولوی منیر احمد صاحب بسمل جو اس عرصہ میں تشریف لائے ہیں۔ کچھ عرصہ لیگوس اور اجیبواوڈے میں قیام کے بعد الارو میں کام کر رہے ہیں۔

امیر آف کانو اور دیگر معززین سے ملاقات

کانو میں قیام کے دوران وہاں کی متعدد اہم شخصیتوں سے ملاقات کی گئی۔ ان میں امیر آف کانو سے ملاقات خاص نوعیت کی حامل تھی۔ یہاں کے لوگ ابھی تک پرانی روایات کو سینہ سے لگائے ہوئے ہیں اور امیر آف کانو کا محل اس علاقہ کی پرانی تہذیب کی عکاسی کرتا ہے۔ اس محل میں روایتی انداز میں امیر آف کانو سے ملاقات کافی دلچسپی کا باعث تھی۔ اس کے علاوہ سٹیٹ کے کمشنر فنانس اور کمشنر امور داخلہ اور دیگر متعدد افراد سے ملاقات بھی کی گئی۔

پریس کانفرنس

اس عرصہ میں مشن ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس بلائی گئی۔ یہ کانفرنس سعودی سفارتخانہ کی طرف سے جماعت احمدیہ کے افراد کے خلاف حج پر جانے کی پابندی کے سلسلہ میں تھی۔ اس کانفرنس کی صدارت مکرم جسٹس بکری صاحب نے فرمائی اور اس میں پریس کے نمائندگان اور ریڈیو اور ٹی وی کا عملہ موجود تھا مکرم جسٹس صاحب نے اور خاکسار نے سعودی سفارتخانہ کے اس فعل کو قرآن مجید کی روشنی میں غیر اسلامی قرار دیا اور اس پر سخت تنقید کی اور جماعت پر عائد کردہ غلط اور جھوٹے الزامات کی تردید کی۔ متعدد سوالات نمائندگان کی طرف سے کئے گئے جنکے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ اس کانفرنس کی خبر اخبارات میں شائع ہوئی اور ریڈیو اور ٹی وی پر متعدد بار نشر ہوئی۔ دیگر اخبارات میں سعودی سفارتخانہ کی طرف سے اس پابندی کے خلاف اداریے بھی شائع ہوئے جس میں ان کے اس اقدام کی مذمت کی گئی۔

نئے مشنوں کا قیام

خدا تعالیٰ کے فضل سے نئی جماعتیں ہر سال ترقی پذیر ہیں چنانچہ اس عرصہ میں دو مزید باقاعدہ مشنوں کا قیام عمل میں آیا۔ مڈویسٹ میں واری ایک مشہور پورٹ ہے اس شہر میں اس عرصہ میں باقاعدہ مشن قائم ہوا۔ جماعت کی ایک مسجد کا انتظام کیا گیا اور تربیت کے لئے معلم کا تقرر وہاں کیا گیا ہے۔ ایک تقریب میں جس میں شہر کے معززین نے شرکت کی۔ مشن اور مسجد کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس مشن کے روحِ رواں مکرم شکیل احمد صاحب منیر ہیں جو ایک عرصہ سے اس کے لئے کوشاں تھے اور زیادہ تر انہی کی کوششوں سے یہ جماعت ترقی پذیر ہے جزاہ اللہ خیر۔

لیگوس کے قریب بڈاگری ایک تاریخی شہر ہے اس عرصہ میں وہاں بھی باقاعدہ مشن کا اجراء عمل میں آیا۔ ایک تقریب میں جس میں لیگوس سے کافی تعداد میں احباب نے شمولیت کی اس مشن کا قیام کیا گیا۔ اس جلسہ میں احمدیت کا تعارف اہالیانِ شہر سے کرایا گیا اور مشن کے عہدیداران کا تقرر کیا گیا۔ اس طرح بعض مزید مشنوں کا قیام قریب عرصہ میں متوقع ہے۔

ہفتہ وار "ٹروتھ"

ہمارا ہفتہ وار "ٹروتھ" باقاعدگی سے نکل رہا ہے اس عرصہ میں اخبار میں ایک سلسلہ مضامین شائع کیا گیا جو ان اعتراضات کے جواب میں تھا۔ جو ڈیلی ٹائمز میں ہمارے خلاف شائع کئے گئے۔ متعدد احباب نے اس کے جواب ارسال کئے تاہم دو تفصیلی مضمون مکرم مولوی منصور احمد خان صاحب اور مکرم ڈاکٹر عبید الرحمن صاحب بھٹہ کے تھے جو کافی مدلل اور مسکت تھے۔ اس طرح ان مضامین کے جواب میں ڈیلی ٹائمز میں بھی جوابی مضامین شائع ہوئے۔ جن میں عقلی و نقلی جوابات کے علاوہ لوگوں کو کھُل کر تبادلہ خیالات کی دعوت دی گئی جو تا حال کسی نے قبول نہیں کی۔ اس سلسلہ مضامین کی وجہ سے بفضلہ تعالیٰ جماعت کی تبلیغ کے کافی مواقع پیدا ہوئے۔

بکورو کلینک کیلئے زمین کا حصول

بکورو میں نصرت جہاں سکیم کے تحت ہماری کلینک گذشتہ دو سال سے کام کر رہی ہے مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب کی مسلسل کوششوں سے ایک نہایت باموقع جگہ پر زمین دستیاب ہوئی ہے اب وہاں مستقل بلڈنگ کی تعمیر کے لئے کوشش جاری ہے اجیبواوڈے میں جو ہسپتال زیر تعمیر تھا وہ اب تقریباً مکمل ہو چکا ہے اور اس کو شروع کرنے کے لئے ضروری انتظامات کئے جا رہے ہیں

آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نائیجیریا مشن کو مزید کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے اور مجھے اور میرے تمام رفقاء کو مقبول خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔

مرض اٹھرا
اور دیگر امراض کے ماہر
سنہ ۱۹۱۱ء سے آپکے خاندانوں کی خدمت کرنیوالے
قدیمی۔ اولین بشہرۂ آفاق
حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ۔ ربوہ۔ ٹنڈو محمد خان۔

سرگودھا اور گوجرانوالہ کے درمیان
سفر کے لئے ہمیشہ
کراؤن بس سروس
کی آرامدہ۔ سبک رفتار بس پر سفر کریں

لاہور اور سرگودھا کے درمیان سفر کے لئے
احباب ہمیشہ
یونائیٹڈ بس سروس
کی قابل اعتماد اور سبک رفتار بس پر سفر کریں

معیاری سریا
درآمد شدہ بی لٹ سے تیار کردہ
ہر قسم کی عمارت کی تعمیر کیلئے مناسب
داموں پر خریدیں
"احسان اسٹیل ٹریڈرز"
(پروپرائٹرز قریشی امان اللہ ابن قاضی ضیاء اللہ مرحوم سابق امیر جماعت حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ)
نزد یو، بی، ایل، برکات حیدری ناظم آباد کراچی۔ فون ۶۱۲۱۶۵ / ۶۱۲۱۷۸

شربت مفرح قلب
مفرح، مقوی قلب۔ دلپسند۔ ذائقہ
* دل کو فرحت اور طاقت دیتا ہے۔
* اختلاج قلب و گھبراہٹ میں مفید ہے۔
* شدت پیاس دور کرتا ہے۔
* لُو کے اثر سے بچاتا ہے
المنار دواخانہ۔ ربوہ

نیوماسکیٹو آئیل
کے چند قطرے بدن کے ننگے حصوں پر
لگا کر سو جائیے رات بھر مچھر قریب
نہیں پھٹکے گا۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

دمہ کا حیرت انگیز علاج
مکرمی جناب خوشی محمد صاحب دھرگ میانہ تحصیل نارووال
ضلع سیالکوٹ بیان فرماتے ہیں میرا لڑکا محمود احمد عرصہ تقریباً چار سال سے
دمہ میں مبتلا تھا استھما کیور ASTHMA CURE کے استعمال سے بالکل ختم ہو گیا۔ لڑکا
اب بفضلہ تعالیٰ بالکل تندرست ہے فی کورس ... مفت
کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قاعدہ یسرنا القرآن
مصنفہ پیر منظور محمد صاحب
اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدے کے ذریعہ بچے نہایت آسانی سے اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔ ہدیہ قاعدہ کلاں ایک روپیہ، قاعدہ خورد پچاس پیسے۔ تاجروں کیلئے معقول کمیشن
ملنے کا پتہ
مکتبہ یسرنا القرآن۔ ربوہ

قرآن کریم کا سیکھنا اور سکھانا بڑا ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"تبلیغ کے لئے قرآن کریم کا سیکھنا۔ سکھانا اور سمجھنا اور اس پر عمل کرنا بڑا ضروری ہے۔ مجلس مشاورت کے موقع پر نمائندگان کی بڑی دھواں دھار تقریریں ہوئی ہیں کہ قرآن کریم پڑھانے کا انتظام نہیں کیا جاتا لیکن اس مہینے (اگست ۱۹۷۰ء ناقل) ربوہ میں جاری ہونے والی فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس میں پاکستان کی کم و بیش ایک ہزار جماعتوں کے صرف ۱۳۰ نمائندے شامل ہوئے ہیں۔ اگر ہر ایک جماعت سے ایک نمائندہ بھی جاتا تو ان کی تعداد ایک ہزار ہو جاتی۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ اس کلاس میں عورتوں کی تعداد زیادہ ہے۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ عورتوں میں دین سیکھنے کا زیادہ شوق ہے۔"

(الفضل ۵ اگست ۱۹۷۰ء)

ہمارے امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کی تعمیل میں تعلیم القرآن کلاس کے لئے اپنی اپنی جماعتوں سے زیادہ سے زیادہ نمائندے بھجوانے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم کے روحانی علوم سے زیادہ سے زیادہ بہرہ ور فرمائے آمین۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

ہفتہ وصولی یکم احسان (جون) تا ۷ احسان (جون)

تمام مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ یکم احسان (جون) تا ۷ احسان (جون) ہفتہ وصولی منائیں۔ دیہاتی مجالس خاص طور پر کوشش فرماویں کیونکہ اس وقت گندم کی وصولی گھروں میں پہنچ چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاتے ہوئے اس فصل سے سو فیصد چندہ ادا کر دیں۔ دیگر مجالس بھی پوری کوشش فرماویں کہ گذشتہ تمام بقایا جات وصول ہو جائیں۔

اس ہفتہ کے اختتام پر وصول شدہ رقم اور رپورٹ فوری طور پر مرکز کو ارسال فرماویں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک نمبر ۱۱۱۸۷ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ جس کی ۸ عدد رسیدات جاری ہو چکی ہیں سیکرٹری مال دار الرحمت وسطی ربوہ سے گم ہو گئی ہے لہذا بذریعہ اعلان احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ رسید بک پر کسی دوست کو کسی قسم کا چندہ نہ ادا کریں۔ اگر کسی کو اس کا علم ہو جائے تو نظارت بیت المال کو اطلاع دیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے!

مرضِ اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا چھ صد ۶۰۰ گولیاں مبلغ ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۵۳۴ گول بازار لائلپور فون نمبر ۲۰۵۴

ہو الشافی
غلط علاج سے مایوس ہو کر اپنے
دانت نکلوائیے
پائیوریا (ماسخورہ) کیلئے
اینٹی پائیوریا ANTI PYORRHOEA. قیمت -/۱۰
کیریز (دانتوں کے گھن) کیلئے
اینٹی کیریز ANTI CARIES. قیمت -/۱۰
دانت درد کیلئے ٹوتھ کیور TOOTH CURE قیمت -/۲
کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۴۵۰
گینت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبد السلام، عبد المنان ناصر
عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۵۰

پاکستان کے دار الحکومت اسلام آباد اور راولپنڈی میں
جائداد، پلاٹس، کوٹھیاں اور دکانات کی خرید و فروخت کیلئے آپ اپنے ادارہ
ایکسچینج سنٹر فون نمبر ۲۲۲۴۴ سے استفادہ فرمائیں
المشتہر:۔ داؤد برادرز آب پارہ اسلام آباد۔ فون نمبر ۲۲۲۴۴

"دانتوں کی حفاظت" کا رسالہ بذریعہ خط
مفت منگوائیے
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۲۰ روپے
نورِ نظر اولادِ نرینہ کے لئے کورس ۳۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کے ایٹمی خطرے سے پاکستان بلیک میل نہیں ہوگا، وزیر اعظم بھٹو کا اعلان

ہندوستان اب اگر مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل پر تیار ہو گیا تب بھی پاکستان اسکے ساتھ جنگ نہ کرنے کا معاہدہ نہیں کریگا

لاہور ۲۰ رمئی۔ کل شام پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے ۱۸ رمئی کو بھارت کی طرف سے کئے گئے پہلے ایٹمی دھماکے پر حکومتِ پاکستان کے ردِ عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ایسے ایٹمی دھماکوں سے قطعاً مرعوب نہیں ہوگا اور وہ نہ تو اپنی خارجہ پالیسی ترک کرے گا اور نہ جموں و کشمیر کے عوام کے حقِ خود ارادیت کی حمایت سے دستبردار ہوگا۔ مسٹر بھٹو نے کہا کہ اب موجودہ صورتِ حال میں اگر ہندوستان کشمیر کے مسئلے کو منصفانہ طور پر حل کرنے پر رضامند بھی ہو جائے تو پاکستان ہندوستان کے ساتھ "جنگ نہ کرنے" کا معاہدہ نہیں کرے گا کیونکہ اس سے یہ سمجھا جائے گا کہ پاکستان ہندوستان کے ایٹمی طاقت بن جانے کی وجہ سے اس سے مرعوب ہو گیا ہے۔ کل شام گورنمنٹ ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ بھارت کے اس ایٹمی دھماکے سے پیدا ہونیوالی صورتِ حال کا نہایت ٹھنڈے دل اور باوقار طریقے سے تجزیہ کیا جانا چاہیئے اس لئے نہ تو پریشان ہونے کی ضرورت ہے اور نہ ہی اس صورت سے لاتعلقی کا اظہار کرنا چاہیئے۔

انہوں نے بتایا کہ وہ تمام بڑی طاقتوں سے اِس ضمن میں رابطہ قائم کر رہے ہیں اور اس مقصد کے لئے محکمہ خارجہ کے سیکرٹری آغا شاہی کو برطانیہ، فرانس اور چین بھیجا جا رہا ہے اور اگلے ماہ وہ خود سوویت روس جا رہے ہیں جہاں وہ روسی رہنماؤں سے بھی اس ضمن میں گفت گو کریں گے۔ وزیر مملکت برائے امور خارجہ و دفاع کو بھی جو سینٹو کے اجلاس میں شرکت کے لئے واشنگٹن گئے ہوئے ہیں ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ امریکی حکومت سے رابطہ قائم کریں اور اسے پاکستان کی تشویش سے آگاہ کریں نیز کینیڈا کی حکومت کو بھی اس ضمن میں نئی پیدا ہونے والی صورتِ حال کا احساس دلائیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کینیڈا کی حکومت نے پہلے ہی اس دھماکے پر تشویش کا اظہار کیا ہے اقوامِ متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو بھی اِس صورتِ حال سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔

وزیر اعظم بھٹو اپنی پریس کانفرنس میں قطعاً پریشان دکھائی نہیں دیتے تھے اور انہوں نے بار بار اِس امر پر اصرار کیا کہ پاکستان کے عوام کو اِس ضمن میں پریشان ہونے کی قطعاً ضرورت نہیں ان کی حکومت اِس سلسلے میں اپنی ذمہ داریوں سے پوری طرح آگاہ ہے۔ انہوں نے پاکستان کے عوام سے اپیل کی کہ ایسے بحرانوں کے وقت انہیں متحد ہونا چاہیئے اور چھوٹے چھوٹے اختلافات کو ہوا نہیں دینی چاہیئے۔ کیونکہ پاکستانی قوم ہمیشہ بحرانوں میں کندن بن کر اُبھرتی ہے اور حب الوطنی کا تقاضا یہی ہے کہ اس وقت چھوٹی چھوٹی سازشوں میں ہم اپنا وقت ضائع نہ کریں۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ وہ ہندوستان کے ساتھ تعلقات کی بحالی اور مفاہمت کا عمل اس وقت تک جاری رکھیں گے جب تک اس کے ذمہ دار رہنماؤں کی طرف سے ہم پر سیاسی دباؤ نہیں ڈالا جاتا اور ہمیں مرعوب کرنے کی کوشش نہیں کی جاتی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہندوستان برابری اور ایک دوسرے کے اندرونی معاملات میں عدم مداخلت کے اصولوں پر کاربند رہے تو حالات شملہ معاہدہ کے تحت روبہ اصلاح ہو سکتے ہیں۔

وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان بھی ایٹمی توانائی کے پروگرام پر کام کر رہا ہے اور وہ اس ضمن میں تمام دوست ممالک سے امداد حاصل کرے گا۔ لیکن وزیر اعظم نے یقین دلایا کہ وہ اس پروگرام کی تکمیل ترقیاتی پروگراموں اور پُرامن مقاصد کے لئے چاہتے ہیں۔ وہ نہریں کھودنے اور پہاڑ کاٹنے کے لئے ایٹمی توانائی چاہتے ہیں اور اس پر حکومت پوری دلجمعی سے کام کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ ایٹمی ہتھیار کوئی عام فوجی ہتھیار نہیں ہوتے جو روایتی جنگوں میں استعمال ہوں۔ یہ دراصل سیاسی دباؤ کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اور ایٹمی طاقتیں انہیں غیر ایٹمی طاقتوں کے خلاف استعمال کرتی ہیں ورنہ دوسری جنگِ عظیم کے بعد سے آج تک کسی ملک کو یہ ایٹمی ہتھیار استعمال کرنے کی ہمت کیوں نہیں ہوئی۔ اور کوریا اور ویت نام جیسی خونی اور طویل جنگ میں بھی ایٹمی ہتھیار استعمال نہیں ہو سکے۔ اس لئے ان ایٹمی ہتھیاروں کے خلاف اقدام زیادہ تر سیاسی ہوتا ہے اور ہم بھی سیاسی محاذ پر ہی اس کے خلاف اقدام کریں گے اور تمام ممالک کی توجہ اس نئی صورت حال کی طرف مبذول کرائیں گے۔

وزیر اعظم نے کہا وہ ایٹمی طاقت رکھنے والے تمام ملکوں کے سربراہوں کو خطوط بھیج رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شملہ مذاکرات کے دوران انہوں نے "جنگ نہ کرنے" کا معاہدہ کرنے سے محض اِس لئے انکار کر دیا تھا کہ اس قسم کا معاہدہ دیانتدارانہ نہیں ہوگا۔ اور جب تک جموں و کشمیر کا مسئلہ منصفانہ بنیادوں پر حل نہیں ہوتا اس قسم کے معاہدے سے کوئی مقصد حاصل نہیں ہوگا۔ وزیر اعظم نے کہا اب جبکہ ہندوستان نے ایٹمی تلوار چلانا شروع کر دی ہے تو اس کے ساتھ "جنگ نہ کرنے" کے معاہدے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

ضروری اعلان

موسم کی تبدیلی کے باعث تا اطلاع ثانی خلافت لائبریری شام کو چھ تا آٹھ بجے کھلا کرے گی۔ احباب مطلع رہیں۔

(انچارج خلافت لائبریری۔ ربوہ)

والدہ مولوی محمد اسحٰق صاحب صوفی وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم مولوی محمد اسحٰق صاحب صوفی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی والدہ محترمہ زیب بی بی صاحبہ اہلیہ میاں اللہ بخش صاحب ۱۶ رمئی ۱۹۷۴ء کو لاہور میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

وفات کے وقت مرحومہ کی عمر قریباً ۸۵ سال تھی۔ ان کا جنازہ لاہور سے ربوہ لایا گیا۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئیں۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

مرحومہ نہایت نیک، تہجد گزار، سلسلہ سے محبت رکھنے والی اور تقویٰ شعار خاتون تھیں۔ مرحومہ نے تین لڑکیاں اور ایک لڑکا (مکرم مولوی محمد اسحٰق صاحب صوفی) بطور یادگار چھوڑے ہیں جو کہ شادی شدہ ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی بخشش سے نوازے اور جنت الفردوس کا وارث بنائے۔ نیز مرحومہ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ جزائر فیجی)

درخواستِ دعا:-

میری والدہ کچھ عرصہ سے بخار اور کھانسی کی وجہ سے بیمار ہیں ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد انوار الحق ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ منگلپورہ)

واقفین بعد از ریٹائرمنٹ توجہ فرمائیں

وہ احبابِ جماعت جنہوں نے وقف بعد از ریٹائرمنٹ کیا ہوا ہے اور اب ملازمت سے فارغ ہو چکے ہیں اپنے موجودہ پتہ اور کوائف سے آگاہ فرما دیں تاکہ حسبِ ضرورت خدمتِ دین کے لئے ان کو اطلاع بھجوائی جاسکے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

اِعلان

ماہ ہجرت (مئی) میں مطالعہ کے لئے "کشتی نوح" مقرر کی گئی ہے قائدین مقامی کتاب منگوا کر خدام میں تقسیم کریں اور آخر ماہ میں امتحان لے کر مرکز کو آگاہ کریں۔

دفتر خدام الاحمدیہ سے کتاب بذریعہ وی پی منگوائی جاسکتی ہے۔ کتاب کی قیمت ایک روپیہ ہے۔

مہتمم تعلیم

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴